روزنامہ
الفضل
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 MB/FD-10FR

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

منگل 29/اپریل 2008ء 22 ربیع الثانی 1429 ہجری 29 شہادت 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 96

بیوت الذکر کی تعمیر سے حقیقی خوشی تب حاصل ہوگی جب نیک نیت اور خالص اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے والے نمازی پیدا کئے جائیں

ایمان کی حفاظت اللہ تعالیٰ کے سامنے جھکے بغیر ناممکن ہے

ذیلی تنظیمیں براہ راست خلیفہ وقت کے ماتحت ہیں اور ان کا ہر ممبر جماعت کا ایک فرد ہونے کی حیثیت سے جماعتی نظام کا پابند ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 25-اپریل 2008ء بمقام پورٹونووو بینن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 25-اپریل 2008ء کو پورٹونووو بینن (مغربی افریقہ) سے خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ حضور انور کا یہ آڈیو خطبہ جمعہ بذریعہ ٹیلی فون مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔

حضور انور نے فرمایا کہ آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے پورٹونووو کی اس بیت الذکر میں ہم نماز جمعہ ادا کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں توفیق دی کہ یہ خوبصورت اور وسیع بیت الذکر بنائیں تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگ اس کی عبادت کیلئے یہاں جمع ہوسکیں۔ افریقہ کے غریب ممالک کے دور دراز کے علاقوں کے چھوٹے چھوٹے گاؤں، قصبوں، شہروں اور اسی طرح یورپ اور دوسرے مغربی ممالک میں بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے بیوت الذکر کی تعمیر ہو رہی ہے۔ ہر جگہ جماعت بڑی قربانی کر کے بیوت الذکر بنا رہی ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ احمدیوں کے پاس ایمان کی دولت ہے جس کی وجہ سے وہ قربانیاں کرتے ہیں۔ یاد رکھیں کہ اس دولت کی ہمیشہ حفاظت کرنی ہے۔ آنحضرت ﷺ نے ہمیں اس بات سے ہوشیار کیا کہ شیطان جو تمہاری رگوں میں دوڑ رہا ہے اس سے بچو۔ حضور انور نے فرمایا کہ ایمان کی دولت کی حفاظت کیلئے مسلسل اپنے نفس کی پاکیزگی کے سامان کرنے اور اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو تلاش کرنے کیلئے مسلسل جدوجہد کی ضرورت ہے۔ پس ایک مومن کیلئے یہ دنیا ایسی ہے جس میں بہت پھونک پھونک کر قدم رکھنے کی ضرورت ہے۔ ایمان کی حفاظت اللہ تعالیٰ کے سامنے جھکے بغیر ناممکن ہے۔ پس ہر احمدی کا فرض ہے کہ عبادالرحمٰن بنے۔

حضور انور نے فرمایا کہ شکر گزاری کا ایک بہت بڑا طریق یہ ہے کہ اس بیت الذکر کو ہمیشہ آباد کرنے کی طرف ہماری توجہ رہے۔ بیت الذکر کی آبادی یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کیلئے پانچ وقت بیت الذکر میں آئیں، اللہ تعالیٰ کی عبادت کے اعلیٰ معیار قائم کرنے کیلئے بیت الذکر میں حاضر ہوں۔ حدیث میں آتا ہے کہ بیت الذکر میں آ کر نماز پڑھنے کا ثواب ستائیس گنا زیادہ ہے۔ پس تمام دنیاوی رشتوں کو ایک طرف رکھ کر اللہ تعالیٰ کے حضور عبادت کیلئے صف بستہ ہو جائیں تاکہ ایک جان ہو کر اور ایک جماعت بن کر خدا تعالیٰ کے آگے جھکیں اور اس کا فضل تلاش کریں۔

حضور انور نے فرمایا کہ ہر فعل کا ثواب اس صورت میں ہے کہ جب نیتیں نیک ہوں، قرآن کریم میں جن نمازیوں کیلئے ہلاکت کا ذکر آیا ہے تو وہ اس لئے کہ نماز کے اصل مقصد کو بھول جاتے ہیں، ان کی نیتوں میں کھوٹ ہوتا ہے، ایک دوسرے کیلئے نیک جذبات نہیں ہوتے، دنیاداری کے خیالات دماغ میں پھرتے رہتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ جس نماز میں دل کہیں ہے اور خیال کسی اور طرف ہے اور منہ سے کچھ نکلتا ہے وہ ایک لعنت ہے جو آدمی کے منہ پر واپس ماری جاتی ہے اور قبول نہیں ہوتی۔ آپ نے فرمایا کہ حقیقی نماز وہی ہے جس میں مزا آ جاوے۔ ایسی ہی نماز کے ذریعے سے گناہ سے نفرت پیدا ہو جاتی ہے اور یہی نماز ہے جو ایک مومن کی معراج ہے اور اس کی ترقی کا ذریعہ ہے۔ پس نمازوں سے فیض پانے کیلئے اپنے خیالات کو پاک کرنا بھی ضروری ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ نمازوں اور عبادتوں کی برکت سے بیت الذکر سے باہر بھی پیار اور محبت اور ایک دوسرے کا خیال رکھنے والی باتوں کی طرف توجہ پیدا ہوگی، دلوں کی ناراضگیوں اور کینوں سے نجات مل جائے گی۔ پس یہ بیوت الذکر بنانے کا تبھی فائدہ ہے جب اس نیت سے بیت الذکر میں عبادت کیلئے جایا جائے کہ ہم نے اپنے دلوں کو خدا تعالیٰ کی خاطر پاک صاف رکھنا ہے اور ان بیوت الذکر کی تعمیر سے حقیقی خوشی حاصل کرنا صرف اس صورت میں ممکن ہے کہ جب خوبصورت دل رکھنے والے اور نیک نیت، پیار و محبت پھیلانے والے اور خالص ہو کر اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے والے نمازی پیدا کئے جائیں۔ حضرت مسیح موعود کی بعثت کا مقصد بندے کو خدا تعالیٰ کے قریب کرنا اور آپس میں محبت اور بھائی چارے کو فروغ دینا ہے۔ پس ہم احمدیوں کو ہمیشہ ان حقوق کی ادائیگی کی طرف توجہ رکھنی چاہئے۔ حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ یہ بیت الذکر یہاں جماعت کیلئے بابرکت کرے اور ہمیں اس کی تعمیر کے بہترین ثمرات سے نوازے۔

حضور انور نے ذیلی تنظیموں سے متعلق فرمایا کہ انصار، خدام اور لجنہ اماء اللہ کو یاد رکھنا چاہئے کہ ہر تنظیم کی ذمہ داری اور اختیار صرف اپنی متعلقہ تنظیم کی حد تک ہے۔ کوئی تنظیم دوسری تنظیم کے معاملات میں اور نہ ہی جماعتی پروگراموں اور جماعتی معاملات میں مداخلت کرے۔ جماعتی نظام ان تمام تنظیموں سے بالا ہے۔ یہ بات بھی واضح ہو کہ ذیلی تنظیمیں اپنے معاملات میں براہ راست خلیفہ وقت کے ماتحت ہیں۔ لیکن اپنے پروگرام بناتے وقت امیر سے مشورہ کر لیا کریں تاکہ جماعتی پروگراموں کے ساتھ ٹکراؤ نہ ہو۔ دوسرے یہ یاد رکھیں کہ ذیلی تنظیم کا ہر ممبر جماعت کا ایک فرد ہونے کی حیثیت سے جماعتی نظام کا پابند ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کو محبت و پیار سے رہنے کی توفیق عطا فرمائے اور ذاتی اناؤں کی بجائے خدا تعالیٰ کی رضا کا حصول آپ کا مقصد ہو۔ آمین حضور انور کے اس خطبہ کا دو زبانوں میں لائیو ترجمہ بھی کیا جاتا رہا۔

نماز جاری رکھو

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی آخری بیماری میں حضرت ابوبکرؓ نمازیں پڑھایا کرتے تھے۔ اتوار کے دن صحابہؓ صفیں باندھے کھڑے تھے تو رسول اللہؐ نے اپنے حجرے کا پردہ ہٹایا اور صحابہ کو دیکھ کر کھل کر تبسم فرمایا۔ ہمیں یوں لگا کہ آپ کا چہرہ گویا مصحف کا ورق ہے۔ ہم رسول اللہؐ کے آنے کی خوشی سے بے قابو ہو گئے مگر آپؐ نے اشارے سے فرمایا کہ نماز جاری رکھو اور پردہ گرا دیا (اور اگلے دن آپ کی وفات ہوگئی)

(صحیح بخاری کتاب الاذان باب اہل العلم حدیث :639)

صد سالہ جوبلی تمغہ جات

ایسے تمام احباب و خواتین جو خود یا ان کے نمائندہ جلسہ سالانہ قادیان 1991ء اور 2005ء کے مواقع پر اسناد وصول کر چکے ہیں اور ابھی تک میڈل وصول نہیں کیا ہے۔ ان کی اطلاع کیلئے عرض ہے کہ ان کے میڈلز تیار ہو چکے ہیں۔ لہٰذا اپنے میڈل کے حصول کیلئے جلد از جلد نظارت تعلیم سے رابطہ کریں۔

نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

فون 0332-7079462-0321-7707403

فون 047-6212473 فیکس:047-6212398

ntaleem@gmail.com

(نظارت تعلیم)

ضرورت محررین

دفاتر تحریک جدید میں آئندہ سال کی ضرورت کے مدنظر محررین / انسپکٹران کی درخواستیں مطلوب ہیں۔ خواہشمند احباب جو خدمت سلسلہ کا جذبہ رکھتے ہوں، وہ اپنی درخواستیں تعلیمی سندات، قومی شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی اور ایک عدد تصویر کے ہمراہ مورخہ 15 مئی 2008ء تک امیر / پریذیڈنٹ کی سفارش کے ساتھ وکالت دیوان تحریک جدید کو بھجوا دیں۔ امیدوار کا ایف اے / ایف ایس سی میں کم از کم سیکنڈ ڈویژن ہونا ضروری ہے۔ بی اے / بی ایس سی بھی درخواست دے سکتے ہیں۔ امیدوار کمپیوٹر یا اکاؤنٹس میں تجربہ رکھتے ہوں۔ امیدوار کی عمر 35 سال سے زائد نہیں ہونی چاہئے۔ معیار پر پورا اترنے والے امیدواران کا تحریری ٹیسٹ 18/مئی 2008ء کو بیت المحمود کوارٹرز تحریک جدید میں صبح 10 بجے ہوگا۔

تحریری امتحان کیلئے نصاب حسب ذیل ہوگا۔

1۔ قرآن مجید پہلا نصف پارہ (ترجمہ کے ساتھ)
2۔ نماز مکمل ترجمہ کے ساتھ
3۔ حدیث۔ پہلی دس احادیث از چالیس جواہر پارے
4۔ کتب حضرت مسیح موعود۔ اسلامی اصول کی فلاسفی، کشتی نوح
5۔ انگریزی / حساب مطابق معیار F.A، F.Sc
6۔ عام دینی معلومات (شائع کردہ مجلس خدام الاحمدیہ)

(وکیل الدیوان تحریک جدید انجمن احمدیہ پاکستان)

......نسیم نصرت سلام تجھ کو

وہی ہے قادر یہ پھر بتایا، کہ جس نے تھاما نظام تجھ کو
وہ کھینچ لایا ہے خلوتوں سے بنایا جس نے امام تجھ کو

یہ حسن و احساں کی بات تو اک نہ ختم ہونے کا سلسلہ ہے
خراجِ تحسین پیش کرنے کو کب ہے کافی یہ شام تجھ کو

چمن میں ہے اب بہار تجھ سے، کلی کلی کا خمار تجھ سے
فغاں کے موسم چلے گئے ہیں نسیم نصرت سلام تجھ کو

یہ کیسی الفت کے ہیں تقاضے نہ دخل جن میں ہے کچھ بھی غم کو
مسرتیں ہی بکھیرتے ہو ملا ہے مسرور نام تجھ کو

بھٹک رہی ہے جو ایک دنیا' سفر نصیبوں سے ہی عطا ہے
قدم قدم پر ہیں منزلیں جو ہے ایک مانا امام تجھ کو

یہاں تو دن کو بھی تیرے چرچے یہاں تو شب کو بھی تیری باتیں
لکھوں میں خورشید رُخ کو تیرے کہوں میں ماہِ تمام تجھ کو

گدائے کوچۂ جاں کو جو بھی ملا ہے تیری ہی برکتوں سے
متاعِ کل ہے سو سونپ دیتا ہوں اپنا سارا کلام تجھ کو

مسیح موعود کا مبارک لہو ہے تیری رگوں کی زینت
میں یار کے رنگ ہی میں پاتا ہوں سر سے پا تک تمام تجھ کو

فاروق محمود

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرم منصور احمد چٹھہ صاحب مربی سلسلہ جوہر ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں

مکرم چوہدری حبیب اللہ چٹھہ صاحب ابن مکرم چوہدری کرامت اللہ چٹھہ صاحب چک نمبر 40 جنوبی ضلع سرگودھا مورخہ 21/اپریل 2008 کو الائیڈ ہسپتال فیصل آباد میں بقضائے الٰہی وفات پاگئے بوقت وفات آپ کی عمر تریسٹھ سال تھی مرحوم کی نماز جنازہ خاکسار نے چک نمبر40 جنوبی میں پڑھائی اور مقامی قبرستان میں تدفین کے بعد خاکسار نے ہی دعا کروائی۔آپ کے پسماندگان میں ایک بھائی، چار بہنیں چار بیٹے مکرم احسان اللہ چٹھہ صاحب، مکرم محمد عثمان چٹھہ صاحب، مکرم رضوان اللہ چٹھہ صاحب، مکرم عدنان احمد چٹھہ صاحب اور تین بیٹیاں، مکرمہ امتہ الرافع صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری سکندر بھٹی صاحب آف چک نمبر37 جنوبی مکرمہ شبانہ صاحبہ اہلیہ مکرم محسن رضا بھٹی صاحب کارکن جامعہ احمدیہ اور مکرمہ رضوانہ صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری ندیم احمد چٹھہ صاحب شامل ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو غریق رحمت کرے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔آمین

سانحہ ارتحال

مکرم احمد قیصر داؤد صاحب نائب صدر جماعت احمدیہ کوٹلی آزاد کشمیر تحریر کرتے ہیں۔

مکرم ڈاکٹر داؤد احمد صاحب ولد مکرم حاجی ماسٹر امیر عالم صاحب مرحوم کوٹلی آزاد کشمیر مورخہ 24۔مارچ 2008ء کو فات پا گئے۔مرحوم کی نماز جنازہ اسی روز مکرم مشہود احمد بھٹی صاحب مربی ضلع کوٹلی نے پڑھائی اور تدفین کے بعد مربی صاحب موصوف نے ہی دعا کروائی۔مرحوم نے بیوہ کے علاوہ 4 بیٹے اور 3 بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔سب سے چھوٹے بیٹے کے علاوہ باقی تمام اولاد شادی شدہ ہے مرحوم بے شمار خوبیوں کے مالک تھے مرحوم کو لمبا عرصہ بطور قاضی ضلع خدمت کی توفیق ملی۔بوقت وفات مرحوم سیکرٹری رشتہ ناطہ مقامی اور صدر تعمیراتی کمیٹی کوٹلی شہر تھے۔کوٹلی کی دو منزلہ بیت الذکر کی توسیع کا کام مرحوم کی زیر نگرانی ہو رہا تھا۔آخری بیماری سے قبل مرحوم مورخہ 22 مارچ کو پورا دن بیت الذکر میں مصروف عمل رہے۔انجمن تاجران کوٹلی شہر کے سابق صدر اور انجمن تحفظ حقوق تاجران ضلع کوٹلی کے جنرل سیکرٹری کے طور پر بھی کام کی توفیق پا رہے تھے۔مرحوم کو خلافت سے بہت پیار تھا مرحوم سابق صوبائی امیر مشہور قانون دان مکرم خواجہ محمد منظور صاحب کے چھوٹے بھائی تھے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔آمین

سانحہ ارتحال

مکرم عرفان کاشف صاحب طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد محترم رانا محمد صدیق صاحب ابن حضرت رانا محمد حسین خاں صاحب رفیق حضرت مسیح موعود چک نمبر 89ج۔ب رتن فیصل آباد مقیم ناصر آباد شرقی ربوہ مختصر علالت کے بعد مورخہ 18۔اپریل 2008ء کو اپنے مولائے حقیقی سے جاملے۔انہوں نے اپنے پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ پانچ بیٹے اور ایک بیٹی یادگار چھوڑی ہے۔ان کی نماز جنازہ مورخہ 19۔اپریل کو احاطہ دفاتر صدر انجمن احمدیہ میں مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح و ارشاد مرکزیہ نے پڑھائی اور قبرستان عام میں تدفین کے بعد مکرم رانا غفور احمد صاحب نے دعا کروائی۔احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔آمین

درخواست دعا

مکرم مرزا مبشر احمد صاحب سیکرٹری تعلیم جماعت احمدیہ لاہور ملیریا بخار کی وجہ سے بیمار ہیں احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم سید سمیع اللہ شاہ صاحب سیکرٹری وقف جدید حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کو آنکھوں کی شدید تکلیف ہے احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم ملک منور احمد صاحب جہلمی دارالعلوم غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم ماسٹر رشید احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ دھرکنہ ضلع چکوال کی اہلیہ محترمہ غلام فاطمہ صاحبہ چند دنوں سے بعارضہ معدہ بیمار ہیں۔احباب جماعت سے ان کی کامل و عاجل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم ناصر احمد صاحب سابق کارکن روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار آج کل جوڑوں کے درد بلڈ پریشر اور معدہ کی تکلیف میں مبتلا ہے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

خطبہ جمعہ

قرآن کریم کی آیات اور حضرت مسیح موعود کے ارشادات کی روشنی میں اللہ تعالیٰ کی صفت حلیم کے مختلف پہلوؤں کا تذکرہ

اگر ہر گناہ پر اس دنیا میں ہی اللہ تعالیٰ عذاب نازل فرمانا شروع کردے یا جب سے دُنیا بنی ہے عذاب نازل کرتا رہتا تو اب تک نسل انسانی ختم ہوچکی ہوتی

اللہ تعالیٰ کی صفت حلیم کا تقاضا ہے کہ وہ بندوں کی طرح فوری طور پر غصہ میں نہیں آتا جب تک اچھی طرح اتمام حجت نہ ہوجائے

اللہ تعالیٰ حلیم ہے درگزر کرتا ہے لیکن جب اس کی چکّی چلتی ہے تو اس دنیا میں بھی حد سے بڑھے ہوؤں کو خائب و خاسر کردیتی ہے اور اگلے جہان میں بھی

پس وہ خدا جس نے زمین و آسمان کو پیدا کیا ھے جو فوری بدلے نہیں لیتا اور بخشنے والا بھی ھے اس کی طرف جھکو اور اپنی حدود کے اندر رھو

خطبہ جمعہ حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ مورخہ 14 مارچ 2008ء بمطابق 14 امان 1387 ہجری شمسی بمقام بیت الفتوح، لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا

اللہ تعالیٰ کی ایک صفت حلیم ہے جس کے معنی (اگر وہ خدا تعالیٰ کے لئے استعمال کی جائے تو) یہ ہیں کہ رحم کرنے والی ہستی، معاف کرنے والا، درگزر کرنے والا یعنی نافرمانی کی صورت میں نافرمانوں پر فوری طور پر غضب نازل نہیں کرتا۔ نافرمانی اسے بے چین نہیں کرتی۔ پھر پردہ پوشی کرنے والا ہے۔ گویا اللہ تعالیٰ کی اس صفت میں کئی صفات کے معنی آ گئے ہیں۔ رحیم بھی ہے۔ غفور بھی ہے۔ ستّار بھی ہے لیکن جب انسان اصرار کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی قائم کردہ حدود کو توڑنا شروع کر دیتا ہے تو پھر اگر وہ چاہے تو اس کی وہ صفات کام کرنا شروع کر دیتی ہیں جن میں پکڑ اور سزا بھی ہے۔ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے مختلف جگہوں پر اس بات کا ذکر فرمایا ہے کہ ہم پکڑ میں جلدی نہیں کرتے۔ کیونکہ اگر خدا تعالیٰ پکڑ میں جلدی کرنے لگ جائے تو انسان جو گناہوں کا پُتلا ہے، ہر گناہ اور جرم پر اللہ تعالیٰ کی پکڑ میں آ کر سزا پانے والا بن جائے۔ بلکہ اللہ تعالیٰ تو فرماتا ہے کہ میں بڑے گناہ کرنے والوں کو بھی ڈھیل دیتا ہوں حتیٰ کہ کفار، اور انبیاء کو جو لوگ دکھ اور تکلیف دینے والے ہیں ان کو بھی چھُوٹ دیتا ہوں۔ جیسا کہ وہ فرماتا ہے (۔) (سورۃ النحل: 63) اور اگر اللہ انسانوں کا ان کے ظلم کی بنا پر مؤاخذہ کرتا تو اس زمین پر کوئی جاندار باقی نہ چھوڑتا لیکن وہ انہیں ایک طے شدہ میعاد تک مہلت دیتا ہے۔ پس جب ان کی میعاد آ پہنچے تو نہ وہ اس سے ایک لمحہ پیچھے ہٹ سکتے ہیں اور نہ آگے بڑھ سکتے ہیں۔ تو یہ ہے جواب ان لوگوں کو جو خدا کو نہ ماننے والے ہیں، جو انبیاء سے استہزاء کا سلوک کرنے والے ہیں، جن کو دنیا کی چکا چوند نے بالکل اندھا کر دیا ہوا ہے کہ اللہ غلط کام کرنے والوں کو اور اپنے پیاروں کے ساتھ استہزاء کرنے والوں کو ضرور پکڑتا ہے۔ اس لئے یہ نہ سمجھو کہ تمہیں اگر کبھی اللہ تعالیٰ نے نہیں پکڑا یا ابھی تک اللہ تعالیٰ کی پکڑ نہیں آئی تو نعوذ باللہ اللہ تعالیٰ کے نبی غلط ہیں یا خدا تعالیٰ کا کوئی وجود نہیں ہے۔

آج کل جو کارٹون بنانے والے ہیں یا جو آنحضرت ﷺ اور قرآن کریم سے استہزاء کرنے والے ہیں ان کا جواب بھی اس آیت میں آ گیا ہے کہ کیوں انہیں کھلی چھٹی ملی ہوئی ہے۔ یہ کھلی چھٹی نہیں ہے بلکہ یہ ڈھیل اس لئے ہے کہ خدا تعالیٰ نے اپنا ایک قانون بنایا ہوا ہے۔ اس کی صفت حلیم ہے جو اُن کو بچا رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ کی صفت حلیم کا تقاضا ہے کہ وہ بندوں کی طرح فوری طور پر اشتعال میں نہیں آتا، غصے میں نہیں آتا جب تک کہ اچھی طرح اتمام حجت نہ ہو جائے۔ اس لئے یہ نہ سمجھو کہ اس ڈھیل کا ملنا، یا تمہیں فوری سزا نہ ملنا اس بات کا ثبوت ہے کہ تم حق پر ہو۔ یا (۔) یا قرآن حقیقت میں اس قابل ہی ہیں کہ ان کو اگر برا بھلا بھی کہہ دیا جائے تو کوئی حرج نہیں۔ یا یہ نہ سمجھو کہ تمہیں سزا کا نہ ملنا خدا تعالیٰ کے عدم وجود پر دلالت کرتا ہے۔ اگر یہی دلیل ہے کہ فوری پکڑ نہ ہو تو یا وہ دین سچا نہیں ہے یا خدا تعالیٰ کا وجود نہیں ہے تو پھر بہت سی دنیاوی برائیاں ہیں جن میں مجرم فوری طور پر پکڑے نہیں جاتے۔ بعض جرموں کا پتہ لگنے پر حکومتی ادارے ان پر نظر رکھتے ہیں لیکن فوری پکڑتے نہیں۔ تو ان جرموں پر اس طرح پکڑے نہ جانے کا یہ مطلب نہیں نکلتا کہ وہ جرائم، جرائم نہیں رہے۔ حکومتیں بھی ایک حد تک ڈھیل دیتی ہیں اور نظر رکھتی ہیں اور پھر قانون حرکت میں آ جاتا ہے۔ تو پھر جو حاکم اعلیٰ ہے اور جس نے اپنی ایک صفت حلیم بتائی ہے اُس سے کیوں توقع رکھی جاتی ہے کہ فوری پکڑے اور اگر نہ پکڑے گا تو اس کا مطلب ہے کہ یہ دین خدا تعالیٰ کی طرف سے نہیں ہے یا خدا تعالیٰ کا کوئی وجود نہیں ہے۔

دنیاوی قانون میں تو پکڑے جانے اور سزا کے بعد اس شخص تک ہی بات محدود رہتی ہے جس کو پکڑا گیا ہو یا سزا دی گئی ہو یا زیادہ سے زیادہ اس کے فوری زیر پرورش لوگ بیوی بچے، بہن بھائی، ماں باپ متاثر ہوتے ہیں۔ اور اگر کسی کو کسی جرم میں پھانسی پر لٹکا دیا جائے تو نسل چلتی رہتی ہے یا کم از کم انسانیت کی نسل چلتی رہتی ہے، اس خاندان کی نسل چلتی رہتی ہے؟ اس معاشرے میں نسل چلتی رہتی ہے۔ لیکن اللہ تعالیٰ کہتا ہے کہ اگر میں نسل انسانی کے جرموں پر انہیں پکڑنا شروع کر دوں اور فوری پکڑنے لگوں تو نسلِ انسانی ہی ختم ہو جائے۔ پس اللہ تعالیٰ کی ڈھیل کے قانون کے بغیر تو نسلِ انسانی چل ہی نہیں سکتی۔ کیونکہ دنیا گناہوں سے بھری پڑی ہے اگر یہ ہو کہ ہر گناہ پر اس دنیا میں ہی اللہ تعالیٰ عذاب نازل فرمانا شروع کر دے یا جب سے دنیا بنی ہے عذاب نازل کرتا رہتا تو اب تک نسل انسانی ختم ہو چکی ہوتی۔ یہ ٹھیک ہے کہ نیک لوگ بھی دنیا میں ہیں لیکن اگر دیکھا جائے تو اول تو بہت کم ایسے نظر آئیں گے جو سو فیصد ہر نیکی کو بجا لانے والے ہیں جن سے کبھی گناہ سرزد ہی نہ ہوا ہو۔ اللہ تعالیٰ تو کسی بھی جرم کی سزا میں پکڑ سکتا ہے۔ اور دوسرے یہ کہ اس بات کا کیا ثبوت ہے کہ ان نیک لوگوں کے آباء و اجداد بھی نیک ہی تھے۔ اگر وہ اسی وقت پکڑے جاتے تو یہ نسل ہی نہ آتی۔ یہ نیک نسل آگے چل ہی نہیں سکتی تھی اور ہوتے ہوتے آگے پھر نسل ختم ہی ہو جاتی۔ پس اگر اللہ تعالیٰ ہر گناہ کی فوری سزا اور پکڑ اور عذاب شروع کر دے تو نسل انسانی کا خاتمہ ہو جائے۔ یہ ٹھیک ہے کہ بہت سوں کو اللہ تعالیٰ اسی دنیا میں بھی سزا دیتا ہے۔ لیکن جب شیطان نے کہا تھا کہ میں انسانوں کو ورغلانے کے لئے ان کے آگے سے بھی اور ان کے پیچھے سے بھی اور ان کے دائیں سے بھی اور ان کے بائیں سے بھی آؤں گا تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ میں ان سب کو پھر جہنم سے

بھردوں گا جو تیری اتباع کرنے والے ہیں۔ گو بعض لوگوں کو ان کے اعمال اس دنیا میں ہی جہنم کا نمونہ دکھا دیتے ہیں لیکن یہ جہنم کا دور مرنے کے بعد ان کی سزا سے شروع ہوگا۔

پس اللہ تعالیٰ نے یہ جو جزا سزا کا دن رکھا ہے یہ بھی اس بات کا ثبوت ہے کہ اللہ تعالیٰ فوری طور پر یہاں نہیں پکڑتا بلکہ آگے جا کے پکڑے گا۔ اگلے جہان جا کر جزا سزا کا فیصلہ ہوگا۔ اس لئے آخرت پر یقین نہ رکھنے والے یہ نہ سمجھیں کہ اس دنیا میں اگر پکڑ نہیں ہے تو اگلے جہان میں بھی ہمارے ساتھ کوئی پوچھ گچھ نہیں ہوگی کیونکہ ہمارا کفارہ ادا ہوا ہے یا خدا کا کوئی وجود ہی نہیں ہے جو ہمیں سزا دے۔ کاش کہ اللہ تعالیٰ کی چھوٹ سے غلط مطلب نکالنے کی بجائے یا خدا کو نہ سمجھنے والے اس حقیقت کو سمجھیں کہ خدا ہے اور اس کی طرف جھکنے والے بنیں۔

پھر اس آیت میں خدا تعالیٰ نے یہ بھی فرمایا ہے کہ اگر ہر گناہ پر اس دنیا میں گرفت شروع ہو جائے تو اس زمین پر مَیں پھر کوئی جاندار بھی باقی نہ چھوڑتا اور جاندار کا نہ چھوڑنا، کیا مقصد ہے؟ یہ اس لئے کہ اس رحمان خدا نے انسان کی بقائے زندگی کے لئے اس دنیا میں پہلے زندگی پیدا کی ہے۔ اس لئے کہ جو خدا تعالیٰ کی باقی مخلوق ہے اس کی زندگی بھی انسان کی زندگی کے لئے ضروری ہے بلکہ انسان کی پیدائش سے پہلے ہی دوسری مخلوق اللہ تعالیٰ نے پیدا کر دی تھی۔ پہلے دوسری زندگی شروع ہوئی تھی۔ ہر چیز کو اللہ تعالیٰ نے انسان کی خدمت پر لگا دیا اور اس کے لئے مسخّر کر دیا۔ پس اگر انسان کی زندگی کا سزا دے کر خاتمہ کرنا تھا تو اس مخلوق کو ہی ختم کر دیتا جو انسان کی بقا کے لئے تھی اور انسان ایک عذاب میں مبتلا ہو کر ختم ہو جاتا۔ کیونکہ بقایا زندگی کی بنیاد ہی ختم ہو جاتی۔ یا یہ بھی کہہ سکتے ہیں کہ جب کسی عذاب سے انسانیت ہی کو ختم کرنا تھا تو پھر اس کی بقا کے جو سامان مہیا فرمائے ان کا بھی خاتمہ کر دیتا۔ کیونکہ جب انسان ہی نہیں رہا تو ان چیزوں کی بھی ضرورت نہیں رہی۔ پس اللہ تعالیٰ کے فوری طور پر کسی جرم میں نہ پکڑنے کی بڑی حکمت ہے۔ جس طرح نیک لوگوں میں سے بد پیدا ہو جاتے ہیں یا ہو سکتے ہیں اسی طرح بدوں میں سے نیک بھی پیدا ہوتے ہیں۔

آنحضرت ﷺ نے اللہ تعالیٰ کی اس صفت حلیم کو خوب سمجھا ہے تبھی تو طائف کے سفر میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس بدقماش قوم کو ختم کرنے کے لئے کہنے پر آپؐ نے اس حلیم کا پرتَو بنتے ہوئے عرض کی کہ اے اللہ! میں امید کرتا ہوں کہ ان کی نسل میں سے تیری عبادت کرنے والے پیدا ہوں گے۔ اور تجھ سے دعا بھی کرتا ہوں اور تو میری اس دعا کو قبول کر۔ اور پھر اس قوم میں سے دنیا نے دیکھا کہ ایک خدا کی عبادت کرنے والے پیدا ہوئے۔ وہ جو آپؐ کی جان لینا چاہتے تھے، ان کی زندگی کا مقصد ہی یہ تھا کہ نعوذ باللہ آنحضرت ﷺ کی جان لیں۔ وہی آپؐ پر اپنی جانیں نثار کرنے والے بن گئے۔ پس اللہ تعالیٰ کی ڈھیل میں بڑی حکمت ہے۔ اللہ تعالیٰ نے یہ نہیں فرمایا کہ میں ان کا حساب نہیں لوں گا بلکہ مؤاخذہ میں ڈھیل ہے۔ اور فرمایا جب مؤاخذہ کا وقت آئے گا تو پھر اس کو کوئی ٹال نہیں سکتا۔

پھر ایک جگہ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں ان لوگوں کا ذکر کرتے ہوئے جو حد سے بڑھ جاتے ہیں فرماتا ہے کہ (۔) (سورۃ الفاطر: 46) اور اگر اللہ لوگوں کا اس کے نتیجہ میں مؤاخذہ کرتا جو انہوں نے کمایا تو اس (زمین) کی پشت پر کوئی چلنے پھرنے والا جاندار باقی نہ چھوڑتا لیکن وہ ان کو (آخری) مدت تک مہلت دیتا ہے۔ پس جب ان کی مقررہ مدت آ جائے گی تو (خوب کھل جائے گا کہ) یقیناً اللہ اپنے بندوں پر گہری نظر رکھنے والا ہے۔

اس آیت سے کچھ پہلے اسی سورۃ فاطر میں اللہ تعالیٰ اپنے حلیم ہونے کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے کہ (۔) (سورۃ الفاطر: 42) کہ یقیناً اللہ آسمانوں اور زمین کو روکے ہوئے ہے کہ وہ ٹل سکیں اور اگر وہ دونوں (ایک دفعہ) ٹل گئے تو اس کے بعد کوئی نہیں جو پھر انہیں تھام سکے۔ یقیناً وہ بہت بُردبار اور بہت بخشنے والا ہے۔

اس آیت کا مقصد ہے کہ وہ لوگ جو ایمان لانے والے نہیں وہ اپنی مذموم حرکتوں کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کی پکڑ کے یقیناً قابل ہیں۔ لیکن خدا تعالیٰ جو رحم کرنے والا ہے، بردبار ہے، بخشنے والا ہے اس نے تمہیں بچایا ہوا ہے اور ڈھیل دیتا ہے کہ ابھی بھی وقت ہے کہ اپنی حالتوں کو بدلو۔ اس رویّے کو بدلو جو آنحضرت ﷺ کے خلاف تم نے اپنایا ہوا ہے۔ اپنی اصلاح کر لو ورنہ اگر اللہ تعالیٰ اپنا حساب لینا شروع کر دے اور فوری سزا شروع کر دے تو چند لمحوں میں تمہیں ختم کر سکتا ہے۔ اور زمین و آسمان کو اس نے روک رکھا ہے۔ اگر وہ ٹل جائیں تو پھر قیامت کا نمونہ ہوگا۔ پس وہ خدا جس نے زمین و آسمان کو پیدا کیا ہے جو فوری بدلے نہیں لیتا اور بخشنے والا بھی ہے اس کی طرف جھکو اور اپنی حدود کے اندر رہو۔

یہ جو پہلی آیت میں نے پڑھی تھی (سورۃ الفاطر: 46 مراد ہے۔ناقل) اور ترتیب کے لحاظ سے وہ آخری آیت ہے۔ اس میں بھی اس بات کا اعادہ کیا گیا ہے کہ اگر تمہاری ان حرکتوں کی وجہ سے اللہ تعالیٰ فوری مؤاخذہ کرتا تو نہ کوئی جنگلی جانور باقی رہتا، نہ کوئی گھریلو جانور باقی رہتا، نہ کوئی پرندہ باقی رہتا۔ یعنی پھر یہاں دوبارہ اس بات کا اظہار فرمایا کہ تمہاری زندگی کی بقا جن زندگیوں سے وابستہ ہے اگر صرف انہی کا خاتمہ اللہ تعالیٰ کر دے تو تمہاری زندگی اذیت ناک ہو جائے گی اور اسی عذاب میں مبتلا ہو کر ختم ہو جاؤ گے۔ پس کس بات پر اِتراتے پھرتے ہو اور تکبر کرتے ہو۔

پس اللہ تعالیٰ نے جو یہ عارضی ڈھیل دی ہے اس سے سبق سیکھو۔ یہ مستقل سزا بھی بن سکتی ہے۔ اب یہاں مرغیوں کی بیماریاں آئیں مثلاً برڈ فلو ہے، دنیا میں بڑا پھیلا۔ اس نے کئی ملکوں کے لوگوں کو پریشان کر دیا۔ یہ تو ہلکے ہلکے جھٹکے ہیں جو خدا تعالیٰ کی طرف سے ملتے ہیں۔ لیکن سب سمجھتے نہیں۔ سمجھتے وہی ہیں جو سمجھنے والے ہیں۔ ایک زمانے میں گائیوں کی بیماری نے ان کو پریشان کر دیا تھا۔ اگر غور کریں اور سوچیں کہ اللہ تعالیٰ جو ہر چیز پر قادر ہے ایک وقت میں ہی دنیا کے ان تمام جانوروں میں کسی قسم کی بیماری پیدا کر دے تو دنیا اسی سے عذاب میں مبتلا ہو جائے گی۔ پس اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ہر چیز کی ایک حد ہوتی ہے۔ وہ ایک آخری مدت تک مہلت دیتا ہے اور جب وہ مدت آ جائے اور انسان اپنے رویوں میں تبدیلی نہ کرے، خدا کے کاموں میں ہاتھ ڈالنے سے باز نہ آئے، اس کی رَکھ میں داخل ہونے کی کوشش کرے تو پھر مزید ڈھیل نہیں ہوتی۔ پھر صفت حلیم کی بجائے دوسری صفات اپنا کام کرنا شروع کر دیتی ہیں۔

اس آیت میں بھی اور دوسری آیات میں بھی دَابَّـــــہ کا لفظ استعمال ہوا ہے اس کا ترجمہ ہے جاندار یا جانور۔ اس کا ایک مطلب یہ بھی ہے کہ زمین کے کیڑے، پس یہاں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ ایسے لوگ جو خدا تعالیٰ کے اور اس کے نبیوں کے مقابلے پر کھڑے ہوتے ہیں وہ دنیا کے کیڑے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کو اس بات کی کوئی پرواہ نہیں ہوگی کہ اگر یہ لوگ اپنی اصلاح نہیں کرتے تو جس طرح کیڑوں کو مسلنے میں کوئی عار نہیں ہے ان کو بھی اسی طرح ختم کر دے۔ مگر اللہ تعالیٰ نے اپنے قانون کے مطابق ایک مدت تک مہلت دی ہوئی ہے۔ اللہ تعالیٰ کی نظر میں اور ہر دیندار کی نظر میں یہ لوگ بے حقیقت ہیں۔ ذلیل کیڑے سے زیادہ ان لوگوں کی کوئی حیثیت نہیں جو خدا کے مقابلے پر کھڑے ہوتے ہیں۔ یہ تو چند مثالیں ہیں جو مَیں نے پیش کیں، ان لوگوں کی جو استہزاء میں بڑھے ہوتے ہیں اور خاص طور پر اسلام اور آنحضرت ﷺ کو نشانہ بناتے ہیں اور زبان حال سے یہ کہتے ہیں کہ اسلام کا اگر کوئی خدا ہے تو سامنے آ کر ہم سے بدلہ کیوں نہیں لیتا۔ تو اللہ تعالیٰ حلیم ہے درگزر کرتا ہے لیکن جب اس کی چکی چلتی ہے تو اس دنیا میں بھی حد سے بڑھے ہوؤں کو خائب و خاسر کر دیتی ہے اور اگلے جہان میں بھی۔

قرآن کریم کی ان آیات میں ان لوگوں کے لئے بھی سبق ہے جو حضرت مسیح موعود کے خلاف استہزاء اور بدزبانی اور بدگوئی سے باز نہیں آتے کہ اللہ کی چھوٹ سے غلط فائدہ نہ اٹھاؤ۔..........

یہاں میں احمدیوں کو بھی ایک بات کہنا چاہتا ہوں کہ بعض جلد باز سمجھتے نہیں اور فکر میں رہتے ہیں کہ حالات بدلتے نہیں۔ اللہ تعالیٰ نے جیسا کہ فرمایا ہر کام کے لئے ایک اجل مسمّٰی ہے اور عذاب کے لئے تو خاص طور پر اس نے اجل مسمّٰی کا ذکر کیا ہے۔ جب وہ آئے گی تو نہ (کوئی) اس سے ایک قدم آگے جائے گا نہ پیچھے۔ اللہ تعالیٰ تو اپنی تمام صفات کا اظہار کرتا ہے اور بوقتِ

ضرورت کرتا ہے۔ حضرت مسیح موعود سے بھی وعدہ ہے کہ آپ کی جماعت کا غلبہ ہوگا اور انشاء اللہ ضرور ہوگا۔ بعض احمدی بعض الہامات پر خوش فہمی میں وقت کا تعین شروع کر دیتے ہیں۔ جبکہ حضرت مسیح موعود نے تو فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے کہا ہے کہ وہ وقت نہیں بتاؤں گا۔ پس اگر حضرت مسیح موعود کو وقت نہیں بتایا گیا تو میں آپ کون ہیں جن کو وقت کا پتہ لگ جائے؟ اگر وقت کا پتہ لگ جائے تو بغتةً کیا ہوا؟ تو ہمارا کام دعائیں کئے جانا ہے اور وقت کا انتظار کرنا ہے۔ قوموں کی زندگی میں چند سال کوئی لمبا عرصہ نہیں ہوا کرتا۔ تمام مخالفتوں کے باوجود حضرت مسیح موعود کی جماعت کی جو ترقی ہے وہ اس بات کا منہ بولتا ثبوت ہے کہ خدا ہمارے ساتھ ہے۔ چاہے کسی کی ظاہری دشمنی کی کوششیں ہوں یا چھپی ہوئی دشمنی کی کوششیں ہوں اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت کا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکتیں اور نہ کبھی بگاڑ سکیں اور جماعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے آگے سے آگے ہی بڑھ رہی ہے اور انشاء اللہ بڑھتی ہی چلی جائے گی۔ ہمارا کام یہ ہے کہ اپنے اعمال کی طرف توجہ دیں۔ اور یہ بڑی اہم بات ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمارے دلوں کو پاک صاف رکھے اور ہمارے سے وہ اعمال کروائے جو اس کی رضا کے حصول کے اعمال ہوں۔ اگر ہم نے اپنے عملوں کو، اپنے دلوں کو غلط کاموں سے پاک صاف رکھا تو بعید نہیں کہ جلد وہ غلبہ عطا ہو اور وہ نظارے ہمیں نظر آئیں جس کا اللہ تعالیٰ نے وعدہ فرمایا ہے۔

پس ہمیں اپنا جائزہ لیتے رہنا چاہئے۔ کوئی ایسی بات نہ ہو جائے جو باوجود اس کے کہ اللہ تعالیٰ غفور بھی ہے اور حلیم بھی ہے ہمارے کسی عمل کی وجہ سے ہمارا مؤاخذہ ہو جائے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ (۔) (سورۃ البقرۃ: 226) یعنی تمہارا مؤاخذہ کرے گا جو تمہارے دل کماتے ہیں اور پھر آگے فرمایا کہ (۔) اللہ بہت بخشنے والا اور بردبار ہے۔ اس بارے میں حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

”انسان کے دل کے تخیلات جو بے اختیار اٹھتے رہتے ہیں اس کو گنہگار نہیں کرتے بلکہ عنداللہ مجرم ٹھہر جانے کی تین ہی قسم ہیں۔ (1) اول یہ کہ زبان پر ناپاک کلمے جو دین اور راستی اور انصاف کے برخلاف ہوں جاری ہوں۔ (2) دوسرے یہ کہ جوارح یعنی ظاہری اعضاء سے نافرمانی کی حرکات صادر ہوں۔ (3) تیسرے یہ کہ دل جو نافرمانی پر عزیمت کرے یعنی پختہ ارادہ کرے کہ فلاں فعل بد ضرور کروں گا۔ اسی کی طرف اشارہ ہے جو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (۔) (سورۃ البقرۃ: 226) یعنی جن گناہوں کو دل اپنی عزیمت سے حاصل کرے ان گناہوں کا مؤاخذہ ہوگا مگر مجرد خطرات پر مواخذہ نہیں ہوگا کہ وہ انسانی فطرت کے قبضہ میں نہیں ہیں۔ خدائے رحیم ہمیں اُن خیالات پر نہیں پکڑتا جو ہمارے اختیار سے باہر ہیں۔ ہاں اس وقت پکڑتا ہے کہ جب ہم ان خیالات کی زبان سے، یا ہاتھ سے یا دل کی عزیمت سے پیروی کریں بلکہ بعض وقت ہم ان خیالات سے ثواب حاصل کرتے ہیں اور خدا تعالیٰ نے صرف قرآن کریم میں ہاتھ پیر کے گناہوں کا ذکر نہیں کیا بلکہ کان اور آنکھ اور دل کے گناہوں کا بھی ذکر کیا ہے۔ جیسا کہ وہ اپنے پاک کلام میں فرماتا ہے (۔) (بنی اسرائیل: 37) یعنی کان اور آنکھ اور دل جو ہیں ان سب سے باز پرس کی جائے گی۔ اب دیکھو جیسا کہ خدا تعالیٰ نے کان اور آنکھ کے گناہ کا ذکر کیا ایسا ہی دل کے گناہ کا بھی ذکر کیا مگر دل کا گناہ خطرات اور خیالات نہیں ہیں کیونکہ وہ تو دل کے بس میں نہیں ہیں بلکہ دل کا گناہ پختہ ارادہ کر لینا ہے۔ صرف ایسے خیالات جو انسان کے اپنے اختیار میں نہیں گناہ میں داخل نہیں۔ ہاں اس وقت داخل ہو جائیں گے جب ان پر عزیمت کرے اور ان کے ارتکاب کا ارادہ کر لیوے۔ ایسا ہی اللہ جل شانہٗ اندرونی گناہوں کے بارے میں ایک اور جگہ فرماتا ہے (۔) (سورۃ الاعراف: 34) یعنی خدا نے ظاہری اور اندرونی گناہ دونوں حرام کر دیئے ہیں“۔

(نور القرآن نمبر 2۔ روحانی خزائن جلد 9 صفحہ 427 تا 428 مطبوعہ لندن)

پس اللہ تعالیٰ کے انعاموں کے حصول کے لئے حضرت مسیح موعود سے جو اللہ تعالیٰ کے وعدے ہیں ان سے فیض حاصل کرنے کے لئے ہمیں اپنے جائزے لیتے رہنے کی بھی ضرورت ہے تا کہ اللہ تعالیٰ کے انعاموں کے نظارے کرتے رہنے والے بنیں اور اس کے لئے تین باتیں حضرت مسیح موعود نے فرمائی ہیں جن پر عمل کرنا ضروری ہے، جن سے ظاہری طور پر ایک مومن نیکیاں بجالانے والا ہوتا ہے اور دل بھی پاک رہتا ہے۔

آپ نے پہلی بات یہ بتائی کہ کوئی ایسی بات کبھی کسی کے خاص طور پر احمدی کے منہ سے نہ نکلے جو سچائی اور انصاف کا گلا گھونٹنے والی ہو۔ جس سچائی پر قائم رہنے کا اللہ تعالیٰ کا حکم ہے اس سے کبھی دور جانے والے نہ ہوں۔ اور انصاف کے تقاضے پورے کرنے کا خدا تعالیٰ نے جو حکم دیا ہے اس کو کبھی بھولنے والے نہ ہوں۔ انصاف کے تقاضے پورے کرنے کے بارے میں فرمایا کہ اپنوں کے خلاف بھی اگر تمہیں انصاف قائم کرنے کے لئے گواہی دینی پڑے تو گواہی دو۔ اور پھر اس حد تک فرمایا کہ کسی کی دشمنی بھی تمہیں اس بات پر مجبور نہ کرے کہ تم انصاف کے تقاضے نہ پورے کر سکو۔ پس یہ بہت اہم حکم ہے۔ اللہ حلیم ہے تو ہمیں بھی حلم اختیار کرنا چاہئے۔

پھر دوسری بات یہ کہ کسی بھی عمل سے ایسی حرکت ظاہر نہ ہو جو نافرمانی والی ہو۔ اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے کہ لڑائی جھگڑوں اور دنگا فسادوں سے بچو تو اس پہ پوری طرح عمل ہو۔ پھر ظاہری عمل ہی نہیں اگر کسی نے اپنے لئے دل میں بھی کسی غلط کام کا ارادہ کیا ہے تو یہ بات بھی اسے خدا تعالیٰ کی پکڑ کے نیچے لانے والی ہوگی۔ ہاں اس بات کی تو چھوٹ ہو سکتی ہے کہ جو دل میں خیال آئے، کیونکہ بعض اوقات انسان کے دل میں خیالات آجاتے ہیں کہ بس میں نہیں ہوتا۔ اگر کوئی بدخیال آتا ہے تو اس کو فوراً جھٹک دے۔ لیکن اگر اس کو دل میں بٹھائے، دوہراتا رہے اور یہ ارادہ بھی کرے کہ یہ کام میں ضرور کروں گا تو یہ گناہ ہے۔ حدیث میں آتا ہے کہ اگر کسی شخص کے دل میں برا خیال آئے اور وہ اس کو دبالے اور اس کے مطابق عمل نہ کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے حق میں پوری نیکی لکھے گا۔ اس بدخیال کو دبانے کی وجہ سے اسے نیکی کی جزاء ملے گی۔

پس یہ ہمارا خدا ہے، جو غفور بھی ہے اور حلیم بھی ہے۔ پس خدا کی اس صفت حلیم کو ہمیشہ سامنے رکھنا چاہئے جو فوری طور پر نہیں پکڑتا بلکہ موقع دیتا ہے کہ انسان اپنی حالت میں تبدیلی پیدا کرے۔ صفت حلیم کے ساتھ غفور کو لگا کر اس بات کا اعلان کیا کہ میں اپنے بندوں کے گناہوں اور غلط کاموں سے جو صرف نظر کرتا ہوں، درگزر کرتا ہوں، پردہ پوشی کرتا ہوں تو بندے کا یہ کام ہے کہ اس پر بجائے گناہوں میں بڑھنے کے استغفار سے کام لے اور میرے سے بخشش طلب کرے اور میری اس صفت سے فائدہ اٹھائے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔

مکرم ڈاکٹر ملک نسیم اللہ خان صاحب

جگر کی ساخت اور طریق کار

جگر جسم کا ایک اہم عضو ہے۔ جو پسلیوں کے نیچے دائیں جانب کے بالائی حصے میں واقع ہے۔ اس کا وزن تقریباً 1400 سے 1600 گرام ہوتا ہے۔ یہ بہت نازک عضو ہے اور اس میں خون کی مقدار حد سے زیادہ ہوتی ہے۔ اس کے خلیات چھوٹے چھوٹے دائروں کی صورت میں ہوتے ہیں۔ جن کے درمیان نظام ہضم سے آنے والے خون کی گردش جاری رہتی ہے۔ جگر ہی میں خون کے فاسد اور زہریلے مادوں کی صفائی کا بندوبست ہوتا ہے۔ اس کے خلیات کے درمیان خون کی نالیاں ہوتی ہیں۔ بعض میں سبز رنگ کے مادے یعنی بائل (Bile) کے اخراج کا پورا نظام ہوتا ہے۔ یہ مادہ پہلے بڑی نالی کے ذریعے پتے میں داخل ہوتا ہے اور پھر وہاں سے ایک نالی کے ذریعے آنتوں میں داخل ہوتا ہے۔ یعنی جگر خون سے زہریلے مادوں کی صفائی، مختلف اقسام کے لحمیات (پروٹین) مثلاً البیومن (Albumin) اور خون کو جمانے والے مادے بنانے، اہم اجزاء کو ذخیرہ کرنے، بائل کے ذریعے ہاضمے میں مدد دینے اور آنتوں کے ذریعے فاسد مادوں کے اخراج کا کام کرتا ہے۔

احباب جماعت اور خصوصاً واقفین نو بچوں کو چاہئے کہ وہ جنرل نالج کے طور پر جسم کے مختلف اعضاء کی ساخت اور طریق کار کی بابت بنیادی معلومات ضرور رکھیں۔ اس کی وجہ سے کسی بیماری کی وجہ کو سمجھنے میں آسانی ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو لمبی صحت والی فعال زندگی عطا کرے۔ آمین

☆......☆......☆

ماخوذ.......... مرسلہ: قریشی محمد کریم صاحب

اہم فصلات کے جدید زرعی عوامل

کپاس

اللہ رب العزت نے زمین پر انسانی بودو باش کو سنوارنے کے لئے کپاس جیسی ریشہ دار فصلوں کی نعمت دی جس کا ذکر بڑے، واضح انداز میں قرآن پاک میں کیا ’’اے بنی آدم ہم نے تمہارے لئے پوشاک اتاری جو تمہارا ستر ڈھانپنے اور تمہارے بدن کو زینت دے‘‘۔ کپاس ان ریشہ دار فصلوں میں سے ایک بہت اہم فصل ہے جو انسانی لباس و دیگر ضروریات کو پورا کرنے میں معاونت کرتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے پاکستان دنیا میں کپاس پیدا کرنے کے لحاظ سے چوتھا، روئی کی کھپت، کپڑے کی صنعت و برآمد میں تیسرا بڑا ملک ہے۔ لیکن ان تمام تر امتیازات کے باوجود ہماری فی ایکڑ پیداوار کپاس پیدا کرنے والے بہت سے ممالک سے کم ہے۔ مگر ہمارے ہی بعض کاشتکار جدید زرعی عوامل پر عمل کر کے 30 سے 40 من فی ایکڑ پیداوار لے رہے ہیں۔ اگر باقی کاشتکار بھی حسب ذیل زرعی عوامل کو ملحوظ خاطر رکھیں تو وہ اپنی فی ایکڑ اوسط پیداوار کو کافی حد تک بڑھا سکتے ہیں۔

☆ کپاس کی بہتر پیداوار کے لئے اچھے نکاس والی زرخیز زمین جس میں کافی مقدار میں نامیاتی مادہ موجود ہو کا انتخاب کر کے اسے گہرے ہل، سہاگے روٹاویٹر کی مدد سے نرم وبھر بھرا اور ہموار کریں۔

☆ اپنے علاقہ کے مطابق سفارش کردہ اقسام کا بہتر اگاؤ اور زیادہ پیداواری صلاحیت والا بیج استعمال کریں۔

☆ ہمیشہ براترا ہوا بیج استعمال کریں۔ اس ضمن میں 10 کلوگرام بیج سے برا تارنے کے لئے ایک لٹر گندھک کا تیزاب کافی ہوتا ہے۔ برا تارنے کے بعد بیج کو پانی سے اچھی طرح دھوئیں نیز پانی کی سطح پر تیرنے والے ہلکے اور کمزور بیجوں کو الگ کر دیں۔ نیچے بیٹھنے والے بیجوں کو منتخب کر کے اچھی طرح خشک کریں اوران پر زہر امیڈا کلوپرڈ 70 ڈبلیوایس یا اکٹارا پیک پر درج ہدایات کے مطابق لگائیں تا کہ فصل نشوونما کے ابتدائی ایام میں رس چوسنے والے کیڑوں سے محفوظ رہے۔

☆ کپاس کی کاشت علاقائی شیڈول کو سامنے رکھتے ہوئے بروقت بذریعہ ڈرل یا کھیلیوں پر چوپوں یا پلانٹر کی مدد سے کریں۔ دونوں صورتوں میں قطاروں کے درمیان فاصلہ اڑھائی فٹ رکھتے ہوئے بیج کو 2 سے اڑھائی انچ گہرا بوئیں۔ چھدرائی کا عمل اگاؤ کے 20 تا 25 دن کے اندر اندر یا پہلے پانی سے قبل یا خشک گوڈی کے بعد ایک ہی دفعہ بڑھوتری اور اقسام کو سامنے رکھتے ہوئے مکمل کریں۔ یاد رہے کہ ڈرل سے کاشتہ فصل میں فی ایکڑ پودوں کی تعداد کم از کم 18 سے 24 ہزار ہونی چاہئے۔

☆ جڑی بوٹیاں فصل کے ابتدائی 30 دنوں میں بہت نقصان دیتی ہیں نیز یہ نقصان دہ کیڑوں کی آماجگاہ بھی بنتی ہیں۔ جڑی بوٹیوں کے موثر کنٹرول کے لئے قطاروں کے درمیان خشک گوڈی کریں اور ہل چلائیں۔ ان کے کیمیائی تدارک کے لئے زہریں ٹاپ 330 یا پیدی میتھالین یا سٹامپ راؤنی کے بعد وتر آنے پر سپرے کریں اس کے علاوہ ریلیکس 50 ای سی یا ایسیٹا کلور یا ایس میٹولا کلور ڈبہ پر درج ہدایات کے مطابق سپرے کریں۔

☆ کھادوں کا استعمال تجزیہ اراضی کے مطابق کریں اس ضمن میں فوجی فرٹیلائزر کمپنی کی جدید کمپیوٹرائزڈ لیبارٹریوں سے مفت استفادہ کریں۔ اگر تجزیہ نہیں کروا سکے تو 35 من فی ایکڑ کے پیداواری ہدف کے لئے ایک درمیانی زرخیز زمین میں بجائی پر ڈیڑھ بوری سونا ڈی اے پی ایک بوری ایف ایف سی ایس او پی فی ایکڑ ڈالیں۔ جبکہ اڑھائی بوری سونا یوریا دو برابر اقساط میں پہلے پانی پر اور پھول آنے پر دیں۔ ہماری اکثر زمینوں میں بوران اور زنک کی کمی دیکھنے میں آئی ہے۔ ان کی کمی کو دور کرنے کے لئے سونا بوران 3 کلوگرام فی ایکڑ اور 5 کلوگرام زنک سلفیٹ (36 فیصد) فی ایکڑ زمین کی تیاری کے وقت ڈالیں۔

☆ ڈرل سے کاشتہ فصل کو پہلا پانی مختلف اقسام کو مدنظر رکھتے ہوئے 30-40 دن بعد جبکہ بقیہ پانی زمین، فصل کی حالت اور موسم کو سامنے رکھتے ہوئے دیں۔ پٹڑیوں پر کاشت کی صورت میں ابتدائی پانی کم وقفوں سے لگائیں نیز پھول اور ٹینڈوں کے وقت بھی پانی کی کمی نہ ہونے دیں۔

دھان

چاول انسانی غذا کا ایک اہم اور لذیذ جزو ہونے کی وجہ سے ہمارے تہواروں، تقریبات اور گھر میں دستر خانوں کی زینت ہے جسے بڑی رغبت سے کھایا جاتا ہے۔ دنیا کی بیشتر آبادی کی غذائی ضرورت کا انحصار چاول پر ہے۔ ایک محتاط جائزے کے مطابق بھارت کے 63 فیصد چین کے 65 فیصد اور بنگلہ دیش کے 75 فیصد افراد چاول سے شکم سیر ہوتے ہیں۔ ہمارے ملک میں بھی چاول کی کاشت تقریباً 6.5 ملین ایکڑ رقبہ پر ہو رہی ہے جس سے 5.5 ملین ٹن چاول پیدا ہوتا ہے جو کہ اپنی مسحور کن خوشبو اور لذت میں لاثانی ہے کیونکہ چاول کی نشوونما کے لحاظ سے جتنے سازگار اور موافق موسمی حالات پاکستان کو میسر ہیں وہ شاید دنیا کے چند ایک ممالک کو حاصل ہیں۔ لیکن بدقسمتی سے ہماری فی ایکڑ اوسط پیداوار (21.4 من) دیگر ممالک مثلاً آسٹریلیا (96 من)، مصر (88 من)، امریکہ (72 من) اور کوریا (69 من) سے بہت کم ہے جبکہ ہمارے ہی بعض کاشتکار زرعی جدتوں کے موجب 50 سے 70 من فی ایکڑ تک پیداوار آسانی سے لے کر ملکی ترقی میں اپنا کردار ادا کر رہے ہیں اگر دیگر کاشتکار بھی درج ذیل کاشتی امور کو اپنائیں تو وہ اپنی موجودہ اوسط پیداوار کو خاطر حد تک بڑھا سکتے ہیں۔

☆ دھان کی منافع بخش کاشت کے لئے ہمیشہ چکنی یا چکنی میرا زمین جس میں پانی ذخیرہ کرنے کی صلاحیت کے علاوہ کافی مقدار میں نامیاتی مادہ موجود ہو، کا انتخاب کریں۔

☆ پنیری کی کاشت سفارش کردہ اوقات میں کریں پنجاب و سرحد میں اری اقسام کا وقت 20 مئی تا 7 جون ہے جبکہ باسمتی اقسام کی کاشت یکم تا 20 جون تک مکمل کر لیں۔ بالائی سندھ میں پنیری کی کاشت کا دورانیہ یکم مئی تا 15 جون ہے جبکہ زیریں سندھ 20 اپریل تا 10 جون ہے۔ تاہم صوبہ بلوچستان میں وسط مئی تا وسط جون ہے۔

☆ سفارش کردہ اقسام کا 80 فیصد سے زائد روئیدگی (شرح اگاؤ) والا بیج استعمال کریں۔ کمزور اور ناتواں بیجوں کو الگ کرنے کے لئے 8 لٹر پانی کے ٹب میں 1/2 کلوگرام نمک ملائیں اور بیج اس میں ڈبو دیں۔ تیرنے والے بیجوں کو الگ کر دیں جبکہ نیچے بیٹھ جانے والے بیجوں کو اچھی طرح دھو کر سایہ میں خشک کرنے کے لئے رکھیں جب بیج ہلکا گیلا ہو جائے تو ٹاپسن ایم یا تھائیوفینیٹ یا کاربنڈازم میں منکوزیب میں سے کوئی ایک پھپھوندی کش زہر ڈبہ پر درج ہدایات کے مطابق لگائیں۔

☆ اگر پنیری کے پودے کمزور ہوں تو 15-20 دن بعد سونا یوریا 1/4 کلوگرام فی مرلہ ڈالیں نیز ٹوکہ یا حشرات کے حملہ کی صورت میں سفارش کردہ زہریں استعمال کریں۔

☆ کاشتکار بھائی اپنے علاقائی مروجہ نظام کے تحت پنیری کاشت کریں ہر طریقہ کاشت میں منتخب کردہ بیج اری اقسام کا 1 سے 2 کلوگرام اور باسمتی اقسام کے لئے 1/2 سے ایک کلوگرام بیج استعمال کریں ہمیشہ انگوری مارا بیج استعمال کریں۔ بیج کو انگوری مارنے کے لئے تیار کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ منتخب شدہ بیج کو گیلی بوروں سے ڈھانپیں اور پانی کا ہلکا چھٹا لگاتے رہیں۔ بیج کو روزانہ 2 سے 3 دفعہ ہلائیں اس طرح بیج 36-48 گھنٹے میں انگوری مار لے گا۔

☆ کھیت میں پنیری کی منتقلی کی عمر 25 سے 40 دن ہے اس سے زائد عمر کی پنیری پیداوار پر منفی اثرات مرتب کرتی ہے۔ یہ پنیری پودے سے پودے کا اور لائن سے لائن کا فاصلہ 9 انچ رکھتے ہوئے کھیت میں منتقل کریں۔

گندم

جب گندم کی فصل پک جائے تو بغیر کسی تاخیر کے موسم کو مدنظر رکھتے ہوئے فوراً اس کی کٹائی کریں۔ کٹی ہوئی فصل کی بھریاں بنائیں اور گہائی کے لئے ان بھریوں کو کھیت میں کسی ایک جگہ پر اکٹھا کریں۔ گندم کو ذخیرہ کرنے کے لئے صاف، کشادہ اور پختہ گوداموں کا بندوبست کریں بیج کے لئے منتخب کردہ گندم کو نئی اور صاف بوریوں میں رکھیں۔ گندم کے گوداموں میں دوسری اجناس نہ رکھیں۔ گوداموں کو کھپرا اور سسری سے پاک رکھنے کے لئے ایکٹاکسن یا فاسٹاکسن بحساب 30 گولیاں فی ہزار مکعب فٹ کے حساب سے دھونی دیں اور گوداموں کو 3 سے 4 روز کے لئے بند کریں۔ گودام کھولنے کے 5 سے 6 گھنٹے بعد اندر داخل ہوں۔

گنا

کٹائی مکمل ہونے پر مڈھوں کو مٹی پلٹنے والے ہل سے اکھاڑ دیں جس فصل کی موڈھی رکھنا مقصود ہو اس میں ہل رکلٹیویٹر چلائیں۔ جڑی بوٹیوں کی صورت میں ترپھالی یا کسولے سے گوڈی کریں۔ موڈھی فصل کو رواں سہ ماہی میں درکار کھادیں لائنوں کے ساتھ ڈال کر مٹی چڑھائیں اور پانی دیتے رہیں یاد رہے کہ موڈھی فصل کی کھاد کی ضرورت عام سے 25 فیصد زائد ہوتی ہے۔

ستمبر کاشتہ فصل کو سونا یوریا کی باقی ماندہ مقدار قطاروں کے ساتھ ڈال کر مٹی چڑھائیں اور پانی دیں۔ فصل کو پانی کی کمی نہ ہونے دیں اور 10 سے 12 دن کے وقفہ سے پانی جاری رکھیں درجہ حرات کے بڑھنے سے پانی کا وقفہ کم کر کے گنے کی قطاروں کے درمیان ہل چلائیں اور فصل کو رواں سہ ماہی میں جڑی بوٹیوں سے پاک رکھیں۔

بہاریہ فصل

اپریل میں قطاروں کے درمیان ہل چلائیں اور جڑی بوٹیوں کے کیمیائی تدارک کے لئے کرسمت بحساب 400 گرام فی ایکڑ استعمال کریں۔ بہاریہ فصل کو مئی آخر یا جون میں مٹی چڑھائیں اور اس کے ساتھ ہی بقیہ کھاد سونا یوریا مکمل کریں۔ اگر گڑووں کا حملہ ہو جائے تو دانے دار زہر کارنیپ یا کاربوفیوران پودوں کی کونپلوں میں ڈالیں۔ نیز دیمک کے حملہ کی صورت میں کلوروپائیریفاس یا ہیلمٹ یا لارسبین میں سے کوئی ایک زہر ڈبہ پر لکھی ہدایات کے مطابق استعمال کریں۔ نیز حیاتیاتی انسداد کی حکمت عملی پر غور کریں اور روشنی کے پھندے لگائیں۔

(ماہنامہ معیار لاہور مئی 2007ء)

☆......☆......☆

ماخوذ .... مرسلہ مکرم ثاقب احمد صاحب

گالف ایک دماغی کھیل

گالف ایک ایسا دماغی کھیل ہے۔ جس سے کھلاڑی کے دماغ سے لے کر پیروں تک جسم کے ہر حصے کی ایک زبردست مشق ہوتی ہے۔ گالف کو اکیلا کھلاڑی بھی کھیلتا ہے۔ دو، تین یا چار کھلاڑی اکٹھے بھی کھیلتے ہیں۔

☆ گالف کا کھیل ایک گیند کے ساتھ کھیلا جاتا ہے جسے Tee (گالف شروع کرنے کی جگہ) پر رکھ کر کھیل کے قواعد وضوابط کے مطابق کامیاب سٹروکس لگا کر مقررہ سوراخ میں ڈالا جاتا ہے۔

پورے کورس میں اٹھارہ سوراخ ہوتے ہیں، جن میں عموماً 4 شارٹ سوراخ کہلاتے ہیں جو Tee سے سبز حصے تک 250 گز کے فاصلے پر ہوتے ہیں جسے ایک مکمل سٹروک سے عبور کیا جا سکتا ہے اور 14 لمبے سوراخ ہوتے ہیں جن کی لمبائی Tee سے 200 سے 500 گز تک کے فاصلے پر ہوتی ہے جن کے لئے Tee سے سبز تک دو یا تین سٹروک کی ضرورت ہوتی ہے۔ کورس کا ایک راؤنڈ میچ کی عموماً لمبائی ظاہر کرتا ہے۔ لیکن بعض مقابلوں میں دو یا تین راؤنڈ بھی کھیلے جاتے ہیں۔ ایک راؤنڈ کا دورانیہ تین گھنٹے کا ہوتا ہے۔

لمبے سوراخوں پر Tee اور سبزہ کا فاصلہ جو کٹے ہوئے گھاس پر مشتمل ہوتا ہے۔ Fairway کہلاتا ہے۔ اس فیئر وے کے دوسرے رخ فالتو گھاس، درخت، جھاڑیاں وغیرہ ہوتی ہیں۔ بعض مقامات پر ریت کے ٹیلے، خندقیں اور جوہڑ ہوتے ہیں۔ سبز حصہ خوبصورت کٹے ہوئے گھاس کی جگہ کو کہا جاتا ہے۔ جو کھیل کی اصطلاح میں Green کہلاتا ہے اس گرین حصے کے مرکز میں سوراخ ہوتا ہے جہاں گیند ڈالی جاتی ہے۔

پاؤں کی پوزیشن

سٹروک لگاتے وقت پاؤں کی پوزیشن کھلاڑی کے جسم کے مطابق ہوتی ہے اور اس کی سوئنگ Swinging کے طریقہ کار کے لحاظ سے ہوتی ہے اور کھلاڑی جس قسم کی شاٹ لگانا چاہتا ہے اس کے مطابق فکس کرتا ہے۔ تاہم اتنی ٹانگیں پھیلائی جائیں جس سے کھلاڑی پوری قوت سے ضرب لگا سکے۔ کامیاب شاٹ لگانے کے لئے مندرجہ ذیل امور کو مدنظر رکھا جاتا ہے۔

☆ گیند کو ہٹ لگاتے وقت گیند بائیں پاؤں کی ایڑی کے سامنے ہو۔

☆ چھوٹی شاٹ لگاتے وقت گیند دائیں پاؤں کے نزدیک ہو۔

☆ کلب پکڑنے کے کئی طریقے ہیں مگر سب سے بہتر طریقہ Overlapping Grip (اوورلیپنگ گرپ) کہلاتا ہے جس میں دونوں ہاتھ کلب کے بالائی حصہ پر یعنی ہینڈل پر ہوتے ہیں۔ دائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی بائیں ہاتھ کی مرکزی انگلی پر چڑھی ہوتی ہے۔

☆ کلب کو پوری طرح گرپ کرنے کے لئے بایاں ہاتھ ایسی پوزیشن میں ہو کہ کلب کا بالائی حصہ ایک انچ باہر نکلا ہوا ہو اور یہ کلائی کے نیچے اور زاویہ قائم کی طرح ہتھیلی کو کراس کرے اور یہ مرکزی انگلی کے اوپر ہو۔

☆ گیند کو کلب سے سٹروک لگانا کھیل کا پہلا عمل ہے۔ گالف کے کھلاڑی ضرب لگانے سے پہلے کلب کو اوپر نیچے دائیں بائیں اٹھاتے ہیں اور اندازہ کرتے ہیں کہ کلب کو کتنی قوت سے استعمال کرنا ہے اور گیند کو کتنی دور پھینکنا ہے۔

☆ کلب ہیڈ کو اٹھا کر واپس لایا جاتا ہے اور جسم کے کئی حصوں کو حرکت دی جاتی ہے۔ ہاتھوں کو آگے بڑھا کر زمین سے بائیں ایڑی اٹھائی جاتی ہے۔ بایاں گھٹنا ذرا خم دے کر رکھا جاتا ہے۔ کندھوں کو جھکایا نہیں جاتا۔ سر سوئنگ میں رہتا ہے اور ٹھوڑی گیند کی سیدھ میں ہوتی ہے۔

☆ کھلاڑی معاہدے یا شرط کی روشنی میں راؤنڈ لگائے گا، مگر یہ 14 کلب سے زیادہ نہیں ہوگا۔ اس شرط کے کھیل کے دوران کلب تبدیل کر سکتا ہے۔

☆ کھلاڑی ایک سوراخ Hole میں گیند ڈالنے کے لئے صرف 2 سٹروکس ہی کھیل سکتا ہے۔ زیادہ سٹروک لگانا قانون کے خلاف ہے۔

☆ جو سائیڈ چند سٹروکس سے گیند کو سوراخ میں ڈال دے وہ جیت جائے گا۔

☆ اگر ایک سوراخ میں دونوں سائیڈیں برابر سٹروکس سے برابر گیندیں ڈالیں تو اسے کھیل کی اصطلاح میں نصف سوراخ ’’Hole is Halved‘‘ کہا جائے گا۔

☆ میچ میں جس سائیڈ نے گیند سے زیادہ سوراخ بھرے ہوں وہ میچ جیت جائے گی۔

☆ جو کھلاڑی معاہدے کے تحت اپنا Stipulad راؤنڈ چند سٹروکس پورا کرلے وہ جیت جائے گا۔

☆ دونوں سائیڈوں سے میچ کھیلنے کے بعد اگر میچ برابر رہے یعنی سکور یکساں ہو تو جس ٹیم یا سائیڈ نے سب سے پہلے سوراخ Hole پر قبضہ کیا تھا وہ جیت جائے گا۔ اس جیت کو کھیل کی اصطلاح میں The Honour,, کہا جاتا ہے۔ یہ ٹیم اگلا میچ دوسری گراؤنڈ میں پہلے کھیلنے کی مجاز ہوگی۔

☆ ایک کھلاڑی میچ کے دوران جب ہول Hole کھیلنا شروع کرے گا اور گیند کو ٹینک گراؤنڈ سے باہر کھیلے تو اسے پنلٹی قرار نہیں دیا جائے گا، لیکن اسے دوبارہ مخصوص جگہ سے کھیلنے کے لئے کہا جائے گا۔

☆ جب چار کھلاڑی ایک گیند کو کھیلیں، یعنی دو دو کھلاڑی ایک سائیڈ پر تو یہ اپنے ساتھیوں کے ساتھ Teeing گراؤنڈ سے باہر چلے جائیں گے۔ مگر یہ اس پوزیشن میں ممکن ہو گا جب ایک سائیڈ بال کو سوراخ میں داخل کرے اسی طرح دوسری سائیڈ بھی بال کو سوراخ میں داخل کردے۔

(کھیلوں کا انسائیکلوپیڈیا از عبدالجبار ص292)

کراچی تا کوٹری ریلوے لائن

جو علاقہ آجکل پاکستان کہلاتا ہے۔ اس میں ریلوے کی کہانی کا آغاز مارچ 1855ء سے ہوتا ہے۔ جب سندھ ریلوے کمپنی کا قیام عمل میں آیا۔ اس کمپنی نے اپنے قیام کے ساتھ ہی صوبہ سندھ میں ریلوے لائن بچھانے کے امکانات کا جائزہ لیا اور دسمبر 1855ء میں ایسٹ انڈیا کمپنی کے ساتھ ایک معاہدہ کیا۔ جس کے مطابق صوبہ سندھ کے دو شہروں کراچی اور کوٹری کے درمیان 110 میل لمبی ریلوے لائن تعمیر کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔

یہ سندھ کو پنجاب اور وسط ایشیا کے دوسرے علاقوں سے مربوط کرنے کی پہلی کڑی تھی۔ اس سے پہلے جو اشیاء کراچی سے پنجاب بھیجی جاتی تھیں ان کے لئے زمینی اور دریائی راستہ اختیار کیا جاتا تھا۔ تاہم اس ریلوے لائن کی تعمیر میں تجارتی مقاصد سے زیادہ فوجی مقاصد بھی پیش نظر رکھے گئے تھے۔

کراچی اور کوٹری کے درمیان ریلوے لائن بچھانے کے سلسلہ میں سر بارٹلے فریئر نے بھی اہم کردار ادا کیا۔ جو ان دنوں سندھ کا کمشنر تھا۔ ان دنوں انگریز، مشرق وسطیٰ میں ’’وادی فرات ریلوے‘‘، تعمیر کر چکے تھے اور یہ پورا منصوبہ بارٹلے فریئر کے علم میں تھا۔ وہ چاہتا تھا کہ اسی طرز پر سندھ میں ریلوے لائن تعمیر کی جائے جو بالآخر اس ریلوے لائن کو ’’وادی فرات ریلوے‘‘ سے منسلک کر دے اور یوں پورا وسط ایشیا ریلوے کے نظام کے ذریعے انگریزوں کے کنٹرول میں آجائے۔

29/اپریل 1858ء کو بارٹلے فریئر نے 21 توپوں کی سلامی کے بعد کراچی میں کیماڑی اور موجودہ کینٹ اسٹیشن کے نزدیک ریلوے ورکشاپ کے درمیان ریلوے لائن بچھانے کے لئے زمین کا ایک ٹکڑا مخصوص کیا اور یوں ریلوے لائن کی تعمیر کا آغاز ہو گیا۔ یہ ریلوے لائن جنوری 1859ء میں ٹریفک کے لئے کھولی گئی۔ اسی برس ریلوے ورکشاپ اور گزری بندر کے درمیان ایک اور ریلوے لائن بچھائی گئی اس راستے کیماڑی سے بھاری سامان گزری تک پہنچایا جاتا تھا۔ جہاں سے اسے ایک دریائی راستے کے ذریعے کوٹری تک پہنچا دیا جاتا تھا۔ 1860ء سے قبل سندھ میں فقط یہ دو ریلوے لائنیں تھیں۔

پھر 13 مئی 1861ء کی تاریخ آئی۔ اس دن کراچی اور کوٹری کے درمیان 110 میل لمبی ریلوے لائن کا افتتاح ہوا۔ یوں کراچی سے تجارتی سامان ریلوے لائن کے ذریعہ کوٹری پہنچنے لگا۔ جہاں سے اسے کشتیوں کے ذریعہ حیدرآباد پہنچایا جاتا تھا اور پھر یہ سارا سامان ملک کے دوسرے حصوں تک پہنچتا تھا۔ یہ ریلوے لائن پاکستان کے علاقہ میں بچھائی جانے والی پہلی ریلوے لائن تھی۔

خالی پلاٹوں کی حفاظت

ربوہ کے ماحول میں مضافاتی محلوں میں جن احباب نے پلاٹس خرید کئے ہوئے ہیں اور ابھی مکان تعمیر نہیں کئے- ان کی خدمت میں گزارش ہے کہ وہ اپنے خالی پلاٹوں کی حفاظت کیلئے ان پر باضابطہ قبضہ کی صورت پیدا کریں- اس کیلئے ضروری ہے کہ رجسٹری اور انتقال کے اندراج کے بعد موقع پر نشاندہی حاصل کر کے کم از کم چاردیواری تعمیر کریں- بغیر قبضہ آپ کا پلاٹ قطعی غیر محفوظ ہے- اکثر کالونیاں زرعی اراضی پر بنائی گئی ہیں اور مشترکہ کھاتہ میں باضابطہ نشاندہی اور قبضہ انتہائی ضروری ہوتا ہے- یہ امر فوری لائق توجہ ہے اور اس پر عمل درآمد دراصل آپ کے مفاد کا تقاضا ہے- اس سلسلہ میں اگر کوئی دقت درپیش ہو تو صدر مضافاتی کمیٹی دفتر صدر عمومی سے رابطہ فرمائیں-

(صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

کاکیشیا مدر ٹنکچر (سپیشل) (تندرستی کا خزانہ)
مردوں اور عورتوں، نوجوانوں اور بوڑھوں کیلئے اللہ کے فضل سے ایک مکمل ٹانک ہے۔ نیز وقت سے پہلے بالوں کو گرنے اور سفید ہونے سے روکنے کیلئے مفید ترین دوا ہے۔

ٹنی بر مدر ٹنکچر (سپیشل)
معدہ و پیٹ کی تمام تکالیف، تیزابیت، جلن، درد، السر بدہضمی گیس، قبض اور بھوک کی کمی ایک مکمل دوا ہے۔
(پیکنگ 25ML قیمت 200/ روپے 120ML قیمت -/800 روپے)

جگر ٹانک GHP-512/GH
جگر کی جملہ تکالیف کو دور کرنے اور ہر قسم کے یرقان سے بچاؤ یا اس کے بداثرات ختم کرنے کے علاوہ جگر کی طاقت کیلئے موثر دوا ہے۔

عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور
رحمان کالونی ربوہ۔ فیکس نمبر 047-6212217
فون: 047-6005666,0333-9797797
راس مارکیٹ نزد ریلوے پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ
فون: 047-6212399,0333-9797798

خبریں

جسٹس افتخار سمیت تمام جج 30 دن میں ہی بحال ہوں گے

وزیراعظم سید یوسف رضا گیلانی نے کہا ہے کہ جسٹس افتخار سمیت تمام جج 30 دن میں ہی بحال ہوں گے۔ عدلیہ بھی آزاد ہوگی اور میڈیا کو بھی مکمل طور پر آزاد کیا جائے گا۔ کالا باغ ڈیم تمام صوبوں کے اتفاق رائے کے بغیر تعمیر نہیں کیا جائے گا ان خیالات کا اظہار انہوں نے میانوالی میں جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔

کابل، فوجی پریڈ پر طالبان کا حملہ، رکن پارلیمنٹ سمیت 6 ہلاک

افغانستان میں فوجی پریڈ کی ایک تقریب کے دوران طالبان کے ایک راکٹ حملے اور فائرنگ سے صدر حامد کرزئی بال بال بچ گئے۔ وزراء، ارکان پارلیمنٹ فوجی کمانڈروں اور غیر ملکی سفیروں نے بمشکل جانیں بچائیں سینکڑوں مسلح افغان فوجی بھاگ کھڑے ہوئے۔ رکن پارلیمنٹ اور تین طالبان سمیت 6۔افراد جاں بحق اور 10 کے قریب زخمی ہوگئے۔ طالبان نے اس حملے کی ذمہ داری قبول کر لی ہے۔

اسامہ کی موجودگی پر بغیر اجازت قبائلی علاقوں میں فوج اتار دینگے

ایک امریکی ٹی وی کو انٹرویو میں امریکی نائب وزیر خارجہ جان نیگرو پونٹے نے کہا کہ اسامہ بن لادن کا جہاں تک تعلق ہے اگر پاکستان کے سرحدی علاقوں میں اس کی موجودگی کا کوئی ثبوت ملا تو پاکستان سے کسی قسم کی اجازت لئے بغیر سرحدی علاقوں میں فوجیں اتار دیں گے اور القاعدہ کے رہنما کا پیچھا نہیں چھوڑیں گے۔

ترقی یافتہ اقوام کی خوبیوں میں سے ایک

ربوہ میں طلوع وغروب 29۔اپریل

طلوع فجر	3:54
طلوع آفتاب	5:23
زوال آفتاب	12:06
غروب آفتاب	6:49

Lasani Catering & Party Decorators
Ph#051-2110399,0321-5159951,0345-5310635
F 10/2 Islamabad

لاہور ریٹ پر ہر قسم کے کمپیوٹر حاصل کریں
COMPUTER WORLD
College Road Rabwah
Ph. Shop:0476215111

STUDY & WORK IN CYPRUS, AUSTRIA, UK, HUNGARY, LITHUANIA, BELGUIM, CZECH.
NO IELTS, Pay Fee after Visa, No Interview
limited Seats, Admission Open for 2008 Intakes
CAPITAL CONSULTANT.ISB: TAHIR MANSOOR
:0300-5015677:0512536655:Kotli:0346-5030155
Hyderabad:0332-2815996:0333-2313577

سالانہ امتحانات شروع ہونے والے ہیں
اسلئے خوب تیاری کریں اور اگر رفیق دماغ کا استعمال ساتھ جاری رہے تو رزلٹ اللہ کے فضل کے ساتھ توقع کے مطابق ہوگا۔ بچوں اور بڑوں کیلئے یکساں مفید ہے۔
رفیق دماغ
کمزور ذہن کے بچوں کو ضرور استعمال کروائیں۔
قیمت فی ڈبی 30 روپے کورس 3 ڈبیاں
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

خوشخبری
عثمان الیکٹرونکس
سپلٹ اے سی کی تمام ورائٹی دستیاب ہے
Dawlance, Haier, Sabro, LG Mitsubishi, Orient & Super Asia
اب مکمل ڈش Neoset ڈیجیٹل ریسیور کے ساتھ =/4500 میں لگوائیں
مارکیٹ سے رعایت مکمل ڈش بمعہ نیوسیٹ ریسیور دستیاب ہیں۔ گرمی کا توڑ بجلی بچائے۔ تمام کمپنیوں کے A.C دستیاب ہیں۔ صرف ایک کال پر فوری ڈلیوری
اس کے علاوہ: فریج فریزر، واشنگ مشین، ٹی وی، کوکنگ رینج، گیزر مائیکروویو اوون اور دیگر الیکٹرونکس دستیاب ہیں۔
سونی ٹی وی پر اسپیشل ڈسکاؤنٹ محدود مدت کیلئے
طالب دعا: انعام اللہ
7231680
7231681
7223204
1-لنک میکلوڈ روڈ بالمقابل جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور

Mob:0300-4742974
TEL:042-6684032
Mob: 0300-9491442
دلہن جیولرز
طالب دعا: قدیر احمد، حفیظ احمد
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk, Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.

پاکستان الیکٹرونکس
گرمی کا توڑ سپلٹ اے سی، اب تمام کمپنیوں کے سپلٹ A/C کمپنی ریٹ پر حاصل کریں۔
علاوہ ازیں فریج فریزر، واشنگ مشین، کلر T,V پلازمہ T.V، LCd مائیکروویو اوون
گیزر، الیکٹرک واٹر کولر، نہایت ہی کم قیمت پر حاصل کریں۔ 1-KVA سے 5 KVA جنریٹر
جنریٹر اور اس سے بڑے تمام سائز جنریٹر پٹرول ڈیزل اور گیس میں دستیاب ہے A/C سروس کی سہولت موجود ہے
042-5124127,042-5118557 Mob:0321-4550127
26/2/C1 نزد غوثیہ چوک کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور
طالب دعا: مقصود احمد ساجد (سابقہ ریجنل سیلز مینیجر PEL)

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار:
موسم سرما: صبح 9 بجے تا 4½ بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 1½ بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86-علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور
ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای ایڈریس پر بھیجے
E-mail:bilal@cpp.uk.net

+92-42-5118381
0333-4216664
احمدی احباب کیلئے خاص رعایت
منفرد پیشکش
فائر پلیس
طالب دعا: منور احمد جاوید
منور اینڈ سنز
ڈیلرز
الیکٹرک اینڈ گیس اپلائنسز سنٹر

ایل جی، ڈاؤلینس، ویوز، ہائیر، پیل، سونی، سامسنگ، سپر نیشنل، اورینٹ، مٹسوبیشی، سپر ایشیاء
ہیڈ آفس: 9-CI-BII کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور پاکستان

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن: بخارا اصفہان، شیجر کار، ویجی ٹیبل ڈائز۔ کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکر گڑھ
12۔ٹیگور پارک نکلسن روڈ عقب شوبرا ہوٹل لاہور
042-6306163-6368130 Fax:042-6368134
E-mail:amcpk@brain.net.pk
CELL#0300-4607400

والدین توجہ کریں
بیرون ممالک میں اعلیٰ تعلیم کے مواقع
آئرلینڈ، آسٹریلیا، یوکے، یو۔ایس۔اے (ایم بی بی ایس چائنا) کینیڈا کے اعلیٰ تعلیمی اداروں میں داخلے شروع ہیں۔
نئی پالیسی کے مطابق ویزا انٹرویو کے بغیر اور تعلیم کے بعد دو سال کا ورک پرمٹ دوسرے شہروں کے طالب علم اپنے کاغذات بذریعہ ڈاک بھیج سکتے ہیں
Education Concern ®
Farrukh Luqman: Cell # 0302-8411770
67-C, Faisal Town, Lahore.
Office:- 042-5177124 / 5162310

BAR-B-Q @ NIGHT RESTAURANT
کمرشل مارکیٹ سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی میں حفظان صحت کے اصولوں کے عین مطابق باربی کیو، پاکستانی، چائنیز اور فاسٹ فوڈ کے منفرد مرکز کا آغاز ہو چکا ہے
ایئر کنڈیشنڈ، صاف ستھرا کشادہ ماحول، فیملی ہال کی سہولت کے ساتھ
فرسٹ فلور خان پلازہ بالمقابل نادرا رجسٹریشن آفس 051-4308441

امپورٹڈ کمبل، بیڈشیٹ، قالین سنٹر پیس اعلیٰ کوالٹی مناسب قیمت دستیاب ہیں
پاک کراکری سٹور
گولبازار ربوہ فون: 6211007

MB/FD-10/FR